سوال

(297)جب امام آخری تشہد میں ہواور دوسری جماعت کی امید توانتظار جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی مسجد میں اس وقت داخل ہوا جب امام آخری تشہد میں تھا، کیا وہ جماعت میں شامل ہوجائے یا دوسری جماعت کا انتظار کرے؟ فتویٰ عطا فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان مسجد میں اس وقت داخل ہوجب امام آخری تشہد میں ہو تو اگر اسے دوسری جماعت کی امید ہو تو پھر اس کے ساتھ شامل نہ ہو اور اگر دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو پھر اسی کے ساتھ شامل ہوجائے کیونکہ راجح قول کے مطابق نماز باجماعت کے لیے کم ازکم ایک رکعت کا پالینا ضروری ہے جیساکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل فرمان کے عموم سے معلوم ہوتا ہے :

«مَنۡ اَدۡرَکَ رَکۡعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدۡ اَدۡرَکَ الصَّلَاةَ» (صحیح البخاري، المواقیت، باب من ادرک من الصلاة رکعة، ح: ۵۸۰ وصحیح مسلم، المساجد، باب من ادرک رکعة من الصلاة فقد ادرک تلک الصلاة، ح: ۶۰۷)

’’جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، گویا اس نے نماز کو پالیا۔‘‘

جس طرح ایک رکعت کو پائے بغیر جمعہ کو نہیں پایا جاسکتا، اسی طرح ایک رکعت کے بغیر جماعت کو بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کوئی امام کو آخری تشہد میں پائے تو اس نے جماعت کو نہیں پایا، لہٰذا اسے انتظار کرنا چاہیے تاکہ وہ دوسری متوقع جماعت کے ساتھ نماز ادا کرسکے اور اگر اسے دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو اس کا جماعت کے ساتھ شامل ہوجانا تاکہ باقی تشہد کو پالے، امام سے الگ ہوجانے سے بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ309

[محدث فتویٰ]